

حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام (حصہ اول)

<?xml encoding="UTF-8">

حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام

امام زمانہ حضرت امام مہدی علیہ السلام سلسلہ عصمت محمدیہ کی چودھویں اورسلک امامت علویہ کی بارھویں کڑی ہیں آپ کے والد ماجد حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اور والدہ ماجدہ جناب نرجس (۱) خاتون تھیں۔

آپ اپنے آباؤ اجداد کی طرح امام منصوب، معصوم، اعلم زمانہ اور افضل کائنات ہیں۔ آپ بچپن ہی میں علم و حکمت سے بھرپور تھے۔ (صواعق محرقہ ۲۲۱ #) آپ کو پانچ سال کی عمر میں ویسی ہی حکمت دے دی گئی تھی، جیسی حضرت یحییٰ کو ملی تھی اور آپ بطن مادر میں اسی طرح امام قرار دیئے گئے تھے، جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی قرار پائے تھے۔ (کشف الغمہ ص ۱۳۰) آپ انبیاء سے بہتر ہیں۔ (اسعاف الراغبین ص ۱۲۸)

آپ کے متعلق حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بے شمار پیشین گوئیاں فرمائی ہیں اور اس کی وضاحت کی ہے کہ آپ حضور کی عترت اور حضرت فاطمہ الزہرا کی اولاد سے ہوں گے۔ ملاحظہ ہو جامع صغیر سیوطی ص ۱۶۰ طبع مصر و مسند احمد بن حنبل جلد ۱ ص ۸۴ طبع مصر و کنوز الحقائق ص ۱۲۲ و مستدرک جلد ۲ ص ۵۲۰ و مشکوٰۃ شریف)

آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ امام مہدی کا ظہور آخر زمانہ میں ہوگا۔ اور حضرت عیسیٰ ان کے پے چہے نماز پڑھیں گے۔ ملاحظہ ہو صحیح بخاری پ ۱۲ ص ۳۹۹ و صحیح مسلم جلد ۲ ص ۹۵ صحیح ترمذی ص ۲۷۰ و صحیح ابوداؤد جلد ۲ ص ۲۱۰ و صحیح ابن ماجہ ص ۳۲ و ص ۳۰۹ و جامع صغیر ص ۱۳۲ و کنوز الحقائق ص ۹۰) آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ امام مہدی میرے خلیفہ کی حیثیت سے ظہور کریں گے اور یختم الدین بہ کما فتح بنا جس طرح میرے ذریعہ سے دین اسلام کا آغاز ہوا۔ اسی طرح ان کے ذریعہ سے مہر اختتام لگادی جائے گی۔ ملاحظہ ہو کنوز الحقائق ص ۲۰۹ آپ نے اس کی بھی وضاحت فرمائی ہے کہ امام مہدی کا اصل نام میرے نام کی طرح محمد اور کنیت میری کنیت کی طرح ابوالقاسم ہوگی وہ جب ظہور کریں گے توساری دنیا کو عدل و انصاف سے اسی طرح پرکردیں گے جس طرح وہ اس وقت ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ ملاحظہ ہو جامع صغیر ص ۱۰۴ و مستدرک امام حاکم ص ۲۲۲ و ۲۱۵ ظہور کے بعد ان کی فوراً بیعت کرنی چاہیے کیونکہ وہ خدا کے خلیفہ ہوں گے۔ (سنن ابن ماجہ اردو ص ۲۶۱ طبع کراچی ۱۳۷۷ ہج)۔

حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام کی ولادت باسعادت

مورخین کا اتفاق ہے کہ آپ کی ولادت باسعادت ۱۵ شعبان ۲۵۵ ھج یوم جمعہ بوقت طلوع فجر واقع ہوئی ہے جیسا کہ (وفیات الاعیان ، روضۃ الاحباب ، تاریخ ابن الوردی ، ینابع المودۃ ، تاریخ کامل طبری ، کشف الغمہ ، جلاً العیون ، اصول کافی ، نور الابصار ، ارشاد ، جامع عباسی ، اعلام الوری ، اور انوار الحسینہ وغیرہ میں موجود ہے) بعض علما کا کہنا ہے کہ ولادت کا سن ۲۵۶ ھ ج اور ما دہ ء تاریخ نور ہے) یعنی آپ شب برات کے اختتام پر بوقت صبح صادق عالم ظہور وشہود میں تشریف لائے ہیں ۔

۱ نرجس ایک یمنی بوٹی کو کہتے ہیں جس کے پھول کی شعراً آنکھوں سے تشبیہ دیتے ہیں (المنجد ص ۸۶۵) منتہی الادب جلد ۴ ص ۲۲۲ میں ہے کہ یہ جملہ دخیل اور معرب یعنی کسی دوسری زبان سے لایا گیا ہے ۔

صراح ص ۲۲۵ اور العمات صدیق حسن ص ۲۷ میں ہے کہ یہ لفظ نرجس ، نرگس سے معرب ہے جو کہ فارسی ہے ۔ رسالہ آج کل لکھنؤ کے سالنامہ ۱۹۲۷ کے ص ۱۱۸ میں ہے کہ یہ لفظ یونانی نرکسوس سے معرب ہے ، جسے لاطینی میں نرکسس اور انگریزی میں نرس سس کہتے ہیں ۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی پھوپھی جناب حکیمہ خاتون کا بیان ہے کہ ایک روز میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے پاس گئو آپ نے فرمایا کہ اے پھوپھی آپ آج ہمارے ہی گھر میں رہئے کیونکہ خداوند عالم مجھے آج ایک وارث عطا فرمائے گا ۔ میں نے کہا کہ یہ فرزند کس کے بطن سے ہوگا ۔ آپ نے فرمایا کہ بطن نرجس سے متولد ہوگا ، جناب حکیمہ نے کہا : بیٹی! میں تو نرجس میں کچھ بھی حمل کے آثار نہیں پاتی، امام نے فرمایا کہ اسے پھوپھی نرجس کی مثال مادر موسی جیسی ہے جس طرح حضرت موسی کا حمل ولادت کے وقت سے پہلے ظاہر نہیں ہوا ۔ اسی طرح میرے فرزند کا حمل بھی ہر وقت ظاہر ہوگا غرضکہ میں امام کے فرمانے سے اس شب و ہیں ربی جب آدھی رات گذر گئی تو میں اٹھی اور نماز تہجد میں مشغول ہو گئی اور نرجس بھی اٹھ کر نماز تہجد پڑھنے لگی ۔ اس کے بعد میرے دل میں یہ خیال گذرا کہ صبح قریب ہے اور امام حسن عسکری علیہ السلام نے جو کہا تھا وہ ابھی تک ظاہر نہیں ہوا ، اس خیال کے دل میں آتے ہی امام علیہ السلام نے اپنے حجرہ سے آواز دی : اے پھوپھی جلدی نہ کیجئے ، حجت خدا کے ظہور کا وقت بالکل قریب ہے یہ سن کر میں نرجس کے حجرہ کی طرف پلٹی ، نرجس مجھے راستے ہی میں ملیں ، مگر ان کی حالت اس وقت متغیر تھی ، وہ لرزہ بر اندام تھیں اور ان کا سارا جسم کانپ رہا تھا ، میں نے یہ دیکھ کر ان کو اپنے سینے سے لپٹالیا ، اور سورہ قل ہو اللہ ، انا انزلنا و ایتہ الکرسی پڑھ کر ان پر دم کیا بطن مادر سے بچے کی آواز آنے لگی ، یعنی میں جو کچھ پڑھتی تھی ، وہ بچہ بھی بطن مادر میں وہی کچھ پڑھتا تھا اس کے بعد میں نے دیکھا کہ تمام حجرہ روشن و منور ہو گیا ۔ اب جو میں دیکھتی ہوں تو ایک مولود مسعود زمین پرسجدہ میں پڑا ہوا ہے میں نے بچہ کو اٹھا لیا حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے اپنے حجرہ سے آواز دی اے پھوپھی ! میرے فرزند کو میرے پاس لائیے میں لے گئی آپ نے اسے اپنی گود میں بٹھالیا ، اور زبان در دہان دے کر اور اپنی زبان بچے کے منہ میں دے دی اور کہا کہ اے فرزند ! خدا کے حکم سے کچھ بات کرو ، بچے نے اس آیت : بسم اللہ الرحمن الرحیم ونریدان نمن علی اللذین استضعفوا فی الارض و نجعلہم الوارثین کی تلاوت کی ، جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ احسان کریں ان لوگوں پر جو زمین پر کمزور کردئیے گئے ہیں اور ان کو امام بنائیں اور انہیں کو روئے زمین کا وارث قرار دیں ۔

اس کے بعد کچھ سببظائروں نے آکر ہمیں گھیر لیا ، امام حسن عسکری نے ان میں سے ایک طائر کو بلایا اور بچے

کودیتے ہوئے کہا کہ خدہ فاحفظہ الخ اس کو لے جا کر اس کی حفاظت کرو یہاں تک کہ خدا اس کے بارے میں کوئی حکم دے کیونکہ خدا اپنے حکم کو پورا کر کے رہے گا میں نے امام حسن عسکری سے پوچھا کہ یہ طائر کون تھا اور دوسرے طائر کون تھے ؟ آپ نے فرمایا کہ جبرئیل تھے ، اور دوسرے فرشتگان رحمت تھے اس کے بعد فرمایا کہ اے پھوپھی اس فرزند کو اس کی ماں کے پاس لے آؤ تا کہ اس کی آنکھیں خنک ہوں اور محزون و مغوم نہ ہو اور یہ جان لے کہ خدا کا وعدہ حق ہے و اکثر ہم لایعلمون لیکن اکثر لوگ اسے نہیں جانتے ۔ اس کے بعد اس مولود مسعود کو اس کی ماں کے پاس پہنچا دیا گیا (شواہد النبوة ص ۲۱۲ طبع لکھنؤ ۱۹۰۵ء علامہ حائری لکھتے ہیں کہ ولادت کے بعد آپ کو جبرئیل پرورش کے لئے اٹھا کر لے گئے (غایۃ المقصود جلد ۱ ص ۷۵) کتاب شواہد النبوت اور وفیات الاعیان و روضة الاحباب میں ہے کہ جب آپ پیدا ہوئے تو مختون اور ناف بریدہ تھے اور آپ کے داہنے بازو پر یہ آیت منقوش تھی جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا یعنی حق آیا اور باطل مٹ گیا اور باطل مٹنے ہی کے قابل تھا ۔ یہ قدرتی طور پر بحر متقارب کے دو مصرعے بن گئے ہیں حضرت نسیم امرو ہوی نے اس پر کیا خوب تضمین کی ہے وہ لکھتے ہیں۔

چشم و چراغ دیدہ نرجس

عین خدا کی آنکھ کاتارا

بدر کمال نیمہ شعبان

چودھواں اختراوج بقا کا

حامی ملت ماحی بدعت

کفر مٹانے خلق میں آیا

وقت ولادت ماشاء اللہ

قرآن صورت دیکھ کے بولا

جاء الحق وزهق الباطل

ان الباطل كان زهوقا

محدث دہلوی شیخ عبدالحق اپنی کتاب مناقب ائمہ اطہار میں لکھتے ہیں کہ حکیمہ خاتون جب نرجس کے پاس آئیں تو دیکھا کہ ایک مولود پیدا ہوا ہے ، جو مختون اور مفروغ منہ ہے یعنی جس کا ختنہ کیا ہوا ہے اور نہلانے دھلانے کے کاموں سے جو مولود کے ساتھ ہوتے ہیں بالکل مستغنی ہے ۔ حکیمہ خاتون بچے کو امام حسن عسکری کے پاس لائیں ، امام نے بچے کو لیا اور اس کی پشت اقدس اور چشم مبارک پر ہاتھ پھیرا اپنی زبان مطہران کے منہ میں ڈالی اور داہنے کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہی یہی مضمون فصل الخطاب اور بحار الانوار میں بھی ہے ، کتاب روضة الاحباب ینایع المودة میں ہے کہ آپ کی ولادت بمقام سرمن رائے سامرہ میں ہوئی ہے ۔

کتاب کشف الغمہ ص ۱۳۰ میں ہے کہ آپ کی ولادت چھپائی گئی اور پوری سعی کی گئی کہ آپ کی پے دائیش کسی کو معلوم نہ ہوسکے ، کتاب دمعہ ساکبہ جلد ۳ ص ۱۹۲ میں ہے کہ آپ کی ولادت اس لئے چھپائی گئی کہ بادشاہ وقت پوری طاقت کے ساتھ آپ کی تلاش میں تھا اسی کتاب کے ص ۱۹۲ میں ہے کہ اس کا مقصد یہ تھا کہ حضرت حجت کو قتل کر کے نسل رسالت کا خاتمہ کر دے ۔ تاریخ ابوالفدا میں ہے کہ بادشاہ وقت معتز باللہ تھا ، تذکرہ خواص الامة میں ہے کہ اسی کے عہد میں امام علی نقی کو زہر دیا گیا تھا ۔ معتز کے بارے میں مورخین کی رائے کچھ اچھی نہیں ہے ۔ ترجمہ تاریخ الخلفاء علامہ سیوطی کے ص ۳۶۳ میں ہے کہ اس نے

اپنے عہد خلافت میں اپنے بھائی کو ولی عہدی سے معزول کرنے کے بعد کوڑے لگوائے تھے اور تاحیات قید میں رکھاتھا ۔ اکثر تواریخ میں ہے کہ بادشاہ وقت معتمد بن متوکل تھا جس نے امام حسن عسکری علیہ السلام کو زہر سے شہید کیا ۔ تاریخ اسلام جلد ۱ ص ۶۷ میں ہے کہ خلیفہ معتمد بن متوکل کمزور متلون مزاج اور عیش پسند تھا ۔ یہ عیاشی اور شراب نوشی میں بسر کرتا تھا ، اسی کتاب کے صفحہ ۲۹ میں ہے کہ معتمد حضرت امام حسن عسکری کو زہر سے شہید کرنے کے بعد حضرت امام مہدی کو قتل کرنے کے درپے ہو گیا تھا ۔